4920CH12

غزل

گُلوں میں رنگ بھرے بادِ نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گُلشن کا کاروبار چلے

قفس اُداس ہے یارو صبا سے کچھ تو کہو
کہیں تو بہرِ خدا آج ذکرِ یار چلے

بڑا ہے درد کا رشتہ، یہ دل غریب سہی
تمھارے نام پہ آئیں گے، غمگسار چلے

جو ہم پہ گُزری سو گُزری مگر شبِ ہجراں
ہمارے اشک تِری عاقبت سنوار چلے

مقام، فیضؔ، کوئی راہ میں جچا ہی نہیں
جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے

فیض احمد فیضؔ

سوالوں کے جواب لکھیے

1. گُلشن کا کاروبار چلنے سے کیا مراد ہے؟
2. قفس کی اُداسی کی وجہ کیا ہے؟
3. درج ذیل شعر کا مفہوم لکھیے :

جو ہم پہ گُزری سو گُزری مگر شبِ ہجراں
ہمارے اشک تری عاقبت سنوار چلے

4. ''جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے'' اس مصرعے میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

© NCERT not to be republished